وَاِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ رَيْبٍ	مِّمَّا*
اور اگر	تم ہو	کسی شک میں	اس کے بارہ میں جو
وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ		اگر تم کسی شک میں مبتلا ہو	
*مِنْ+مَا=مِّمَّا۔۔ مِنْ، سے اور مَا، جو			
نَزَّلْنَا	عَلٰى عَبْدِنَا	*فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ	
ہم نے اتارا	اپنے بندے پر	پس تم کوئی سورت لا کے دکھاؤ	
*فَاْتُوْا کا لفظی ترجمہ ہے ”پس تم آؤ“۔ لیکن اگر اس کے بعد ”ب“ آجائے تو پھر ترجمہ ہوتا ہے ”لا کے دکھاؤ/لاؤ“			
مِّنْ مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اس جیسی	اور بلاؤ	اپنے سرپرستوں کو/اپنے گواہوں کو	اللہ کے سوا
اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	
اگر	تم ہو	سچے/سچ بولنے والے	
وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۴﴾			
اور اگر تم اس بارے میں شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے تو اس جیسی کوئی سُورت تو لا کے دکھاؤ، اور اپنے سرپرستوں کو بھی بلا لاؤ جو اللہ کے سوا (تم نے بنا رکھے) ہیں، اگر تم سچے ہو۔			

فَاِنْ	لَّمْ تَفْعَلُوْا*	وَلَنْ تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوْا
پس اگر	تم ایسا نہ کر سکو	اور تم ہرگز نہ کر سکو گے	تو ڈرو
*جب فعل مضارع سے پہلے ”لَمْ“ لگتا ہے تو **ماضی منفی** کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ ”لَّمْ تَفْعَلُوْا“ کا لفظی ترجمہ ہے ”تم نے نہیں کیا“۔ لیکن پہلے ”اِنْ“ حرفِ شرط آیا ہے اس لیے با محاورہ ترجمہ ہوگا ”پس اگر تم ایسا نہ کر سکو“			

النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُهَا	النَّاسُ
آگ سے	جو	اُس کا ایندھن	انسان
وَالْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ	
اور پتھر	وہ تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے	
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥﴾			
پس اگر تم ایسا نہ کر سکو اور ہر گز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں۔ وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔			